

میں تمہارا امام ہوں

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک دن

نماز پڑھائی۔ اس کے بعد ہماری طرف توجہ کی اور فرمایا۔ اے لوگو میں تمہارا امام

ہوں۔ رکوع، سجود، قیام اور سلام پھیرنے میں مجھ سے آگے نہ بڑھو۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب تحریم سبق اللامام حدیث نمبر: 646)

FD-10

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

روزنامہ

الفصل

Web: <http://www.alfazl.org>
Email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالمسیح خان

منگل 16 دسمبر 2008ء 17 ذوالحجہ 1429 ہجری 16 ستمبر 1387ء 58-93 نمبر 283

ماہر امراض معدہ و جگر کی آمد

محترم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 21 دسمبر 2008ء کو بوقت 10:00 بجے ایڈمنسٹریشن بلاک فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

فری کوچنگ کلاس برائے جرمن لینگویج

ایسے احمدی احباب جو جرمن زبان سیکھنا چاہتے ہیں وہ نظارت تعلیم سے رابطہ فرمائیں۔ نظارت ان کو ٹیچر کا ایڈریس و فون نمبر مہیا کرے گی۔ ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے داخلہ دیا جائے گا۔ نوٹ: یہ سہولت صرف لڑکوں کیلئے ہے۔ (نظارت تعلیم)

خاص شماره

الفضل 3 دسمبر 2008ء کا شماره خلافت احمدیہ صد سالہ جوہلی نمبر ہے جو 200 سے زائد صفحات پر مشتمل ہے اس کے علاوہ 28 صفحات پر قیمتی اور نادر تصویریں شائع کی گئی ہیں ان میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے دستخطوں سے مزین حضور کی تازہ تصویر بھی شامل ہے۔ اس شماره کی قیمت 250 روپے مقرر کی گئی ہے تاہم دفتر الفضل سے براہ راست پرچہ حاصل کرنے والے مستقل خریداروں سے صرف 100 روپے وصول کئے جائیں گے۔ یہ شماره بھی حسب سابق صرف احمدی احباب کیلئے ہے۔ (مینجیر الفضل)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

دورہ بھارت کی روداد، بیوت الذکر کے افتتاح، ریسیپشنز، دعوت الی اللہ اور احمدیوں کے اخلاص و وفا کا تذکرہ

ایم ٹی اے کی نعمت نے جماعتوں میں وحدت اور خلافت سے محبت کا تعلق کوٹ کوٹ کر بھر دیا ہے

حضرت مسیح موعود کا فرمان ہے کہ مجھے تعداد بڑھانے سے غرض نہیں ہے، تقویٰ میں بڑھنے والے ہونے چاہئیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 12 دسمبر 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 12 دسمبر 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ متعدد زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے اپنے حالیہ دورہ بھارت کی روداد بیان کی۔ فرمایا گزشتہ دو جمعے میں نے ہندوستان میں صوبہ کیرالہ کے شہر کالی کٹ اور دوسرا دہلی میں پڑھایا۔ کیرالہ پہنچنے سے پہلے راستے میں کچھ دیر چنائی میں قیام کیا۔ جہاں لجنہ کا محضر پروگرام ہوا۔ ایک بیت الذکر کا بھی افتتاح کیا۔ چنائی کی جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اخلاص و وفا میں بہت بڑھی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایم ٹی اے کی نعمت نے جماعتوں میں ایک وحدت اور خلافت سے محبت کا تعلق کوٹ کوٹ کر بھر دیا ہے اور دن بدن بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ حضور انور نے اس علاقہ میں عیسائیت اور یہودیت کی مذہبی تاریخ بیان کر کے فرمایا کہ یہ شہر بڑی پرانی مذہبی تاریخ رکھتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ چنائی سے اگلاسفر کیرالہ کے شہر کالی کٹ کا تھا۔ حضور انور نے اس شہر کے حوالے سے بھی عیسائیوں اور یہودیوں کی مذہبی تاریخ کا کسی قدر ذکر کیا اور پھر فرمایا کہ ہندو یہاں بہت بڑی اکثریت میں ہیں اور کافی تعداد میں مسلمان بھی ہیں لیکن سب اللہ تعالیٰ کے فضل سے مل جل کر رہتے ہیں اور کوئی مذہبی تعصب نہیں رکھتے۔ حضور انور نے اس علاقے میں اسلام پہنچنے اور پھیلنے کی تاریخ بیان کی۔ فرمایا کہ اس علاقے میں شرح خواندگی 100 فیصد ہے اور پڑھے لکھے اور روشن خیال لوگ اس میں موجود ہیں دعوت الی اللہ کی اگر صحیح اور مسلسل کوشش کی جائے تو بفضل خدا احمدیت کے لئے یہ بڑی زرخیز زمین بن سکتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دورے کے دوران وہاں جماعتی پروگرام بھی بھرپور طریقے سے ہوتے رہے۔ وہاں ہماری بیت الذکر شہر کے عین وسط میں ہے اور اگر خدا نے چاہا تو یہاں سے محبت کا پیغام پھیلے گا اور اسی نے دلوں کو فتح کرنا ہے۔ صوبائی حکومت نے بھی وہاں کافی تعاون کیا لیکن عموماً لوگوں کا اپنا تعاون بھی بڑا اچھا تھا۔ کالی کٹ اور اردگرد کی جماعتوں کے احمدیوں سے بھی ملاقاتیں ہوئیں، کئی نومبائین تھے جو کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے اخلاص و وفا میں بہت بڑھ گئے ہیں۔ فرمایا کہ ایسے ہی نومبائین ہر جگہ ہونے چاہئیں۔ حضرت مسیح موعود کے حوالے سے فرمایا کہ مجھے تعداد بڑھانے سے غرض نہیں ہے، تقویٰ میں بڑھنے والے ہونے چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ کالی کٹ میں لجنہ کا ایک چھوٹا سا اجتماع بھی ہوا۔ حاضری تقریباً 4 ہزار تھی، ہر عورت اور بچی کے چہرے پر کام کرنے کا ایک نیا عزم اور ولولہ تھا۔ مجھے لگتا ہے کہ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ لوگ چھلانگیں مارتے ہوئے آگے بڑھیں گے۔ اللہ کرے کہ ہندوستان کی لجنہ اماء اللہ کی باقی مجالس میں بھی جوش پیدا ہو اور مسابقت کی روح پیدا ہو۔ کیرالہ کے ایک ہوٹل میں جماعت نے ایک ریسیپشن کا انتظام بھی کیا ہوا تھا جس میں کافی تعداد میں سرکاری افسران اور اہل علم لوگ شامل تھے۔ انہوں نے جماعت اور دین حق کی خوبصورت تعلیم کے متعلق بڑے اچھے انداز میں اظہار کیا۔ اس فنکشن کو وہاں کے پرنٹ میڈیا نے بھی اپنی اخباروں میں خوب نمایاں کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ کالی کٹ سے ہم ایک اور شہر کوچیں گئے۔ وہاں پر ایک نئی تعمیر شدہ بیت الذکر کے ساتھ چار اور نئی بیوت الذکر کا بھی ایک جگہ جمع ہو کر مشعر اور رسمی طور پر سب کا افتتاح کیا۔ یہاں پر بھی بھی چند مشہور اخباروں کے چیف رپورٹرز کے ساتھ انٹرویو ہوا جو جسے پھر اخباروں میں شائع کیا گیا تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس ذریعے سے بھی احمدیت کا تعارف بڑے وسیع طبقے میں اس علاقے میں ہو گیا۔ یہاں بھی ریسیپشن کا اہتمام تھا۔ اعلیٰ سرکاری شخصیات اور دانشور، سکرٹری اور دیگر اہل علم لوگوں نے مجھ سے اظہار کیا کہ جس طرح آپ لوگ دین حق کی تعلیم بیان کرتے ہیں، آپ لوگ ہی دنیا میں امن قائم کر سکتے ہیں اور دنیا میں نیکی قائم کرنے کے لئے آپ لوگ ہی کچھ کر سکتے ہیں۔ فرمایا بہر حال عمومی طور پر بڑا اچھا اور باثمدورہ تھا۔ حضور انور نے فرمایا کہ جنوبی انڈیا کے ان علاقوں کی تاریخ مذہب سے جڑی ہوئی ہے۔ پس پیار، محبت اور نرمی کے ذریعے سے حضرت مسیح موعود کے پیغام کو ہر شخص تک پہنچادیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اخلاص و وفا کے ساتھ یہ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خطبہ جمعہ

تحریک جدید کے 74 ویں سال کے اختتام اور 75 ویں سال کے آغاز کا اعلان

ہمیں اللہ تعالیٰ کا اس بات پر شکر ادا کرنا چاہئے کہ دنیا نے احمدیت میں بیوت الذکر کی تعمیر کی طرف جو توجہ ہو رہی ہے اس میں UK والے بھی حصہ دار بن رہے ہیں ہم نے حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آ کر اپنے قول و فعل سے یہ ثابت کرنا ہے کہ ہم خدائے واحد کی عبادت کرنے کے لئے بیوت بنانے والے ہیں آج ہم میں سے ہر احمدی کے ہر قول اور عمل سے اس بات کا اظہار ہونا چاہئے کہ وہ محبتوں کا علمبردار ہے اور دلوں کو جوڑنے والا ہے بیت کی تعمیر کے ساتھ عموماً تعارف بڑھتا ہے اور دعوت الی اللہ کے نئے راستے کھلتے ہیں تو اس کے لئے بھی اپنی عبادتوں کے معیار اونچے کرنے کی ضرورت ہے تاکہ خداتعالیٰ کے فضلوں کی بارش پہلے سے بڑھ کر ہو آج ہم جو بیوت بنا رہے ہیں یا مشن ہاؤسز کھول رہے ہیں یا سینٹرز لے رہے ہیں اور جماعتوں کی تعداد بڑھ رہی ہے یہ تحریک جدید کا ہی ثمرہ ہے بیت المہدی بریڈ فورڈ (UK) کے افتتاح کے موقع پر خطبہ جمعہ میں بیت المہدی بریڈ فورڈ، شیڈیلڈ کی بیت اور لیمنگٹن سپا اور ہڈرز فیلڈ میں نئے سینٹرز کا تذکرہ اس سال بھی پاکستان دنیا بھر کی جماعتوں میں مجموعی لحاظ سے پہلے نمبر پر رہا۔ دوسرے نمبر پر امریکہ اور تیسرے نمبر پر برطانیہ تحریک جدید کا چندہ ادا کرنے والوں کی تعداد پانچ لاکھ سے تجاوز کر گئی ہے۔ اگر جماعتیں کوشش کریں تو ایک سال میں یہ تعداد تین گنا زیادہ ہو سکتی ہے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 7 نومبر 2008ء بمطابق 7 ربیع الثانی 1387 ہجری شمسی بمقام بیت المہدی۔ بریڈ فورڈ۔ (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ افضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

یہاں جماعت کی تاریخ تو بہت پرانی ہے۔ 1962ء سے یہاں جماعت قائم ہے۔ 1968ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث یہاں تشریف لائے تھے، پھر 1973ء میں دوبارہ تشریف لائے تھے اور 1979ء میں جو اس وقت آپ کا سینٹر استعمال ہو رہا ہے اس کو خرید لیا گیا تھا۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع 1982ء میں یہاں تشریف لائے تھے اور پھر 1989ء اور 1992ء میں بھی آپ یہاں تشریف لائے اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کے کہنے پر یہاں (-) کے لئے جگہ تلاش کی گئی اور پھر 2001ء میں اس کی Permission مل گئی تھی اور 2004ء میں جیسا کہ آپ جانتے ہیں اس کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اس (-) کی تعمیر پر اب تک کے اعداد و شمار کے مطابق 2.3 ملین پاؤنڈ یعنی 23 لاکھ پاؤنڈ خرچ ہوئے ہیں اور اس کی گنجائش 600 افراد کے لئے ہے۔ ایک مردوں کا ہال ہے۔ اتنا ہی عورتوں کا ہال ہے۔ اس کے علاوہ ایک اور ہال ہے۔ اور اس کی تعمیر میں کمپنی کے کام کے علاوہ ہمارے والیونٹیئرز (Volunteers) نے بھی کافی کام کیا۔ رشید صاحب ہیں، شاہد صاحب ہیں اور بعض دوسرے لوگ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے۔

اس (-) کے فنڈ کے لئے صرف بریڈ فورڈ جماعت نے ہی فنڈز اکٹھے نہیں کئے بلکہ لجنہ اماء اللہ UK کو میں نے کہا تھا کہ وہ اس میں بڑا حصہ ڈالیں اور اسی طرح خدام الاحمدیہ کو بھی کیونکہ ہارٹلے پول کی (-) انصار اللہ کی رقم کے بہت بڑے حصے سے تعمیر ہوئی تھی۔ تو بہر حال لجنہ اماء اللہ نے اس میں بڑھ چڑھ کر چندے دیئے اور اسی طرح خدام الاحمدیہ نے بھی اور پھر لوکل بریڈ فورڈ کی جماعت نے بھی کافی قربانی کی ہے اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے۔

UK جماعت میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب بیداری پیدا ہو رہی ہے۔ پہلے تو کئی سالوں کے بعد ایک (-) کی تعمیر ہوئی تھی یا سینٹرز خریدے جاتے تھے لیکن اب ان کو بھی Purpose built (-) بنانے کا خیال آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو جاری رکھے اور فی الحال جو انہوں نے 25 (-) کا اپنا ٹارگٹ مقرر کیا ہے اس کو جلد سے جلد حاصل کرنے والے ہوں۔

یورپ میں جہاں ایک طبقہ مخالفت میں بڑھ رہا ہے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک طبقہ خاص طور

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ ابراہیم آیت 32 کی تلاوت کے بعد فرمایا الحمد للہ کہ آج بریڈ فورڈ کی جماعت کو بھی یہ (-) بنانے کی توفیق ملی۔ (-) کے طور پر استعمال ہونے والا ایک سینٹر تو یہاں موجود تھا اور میرے خیال میں اس کے جو ہال تھے ان کی گنجائش کافی حد تک بریڈ فورڈ جماعت کی ضرورت پوری کر رہی تھی، لیکن اس کو (-) نہیں کہا جاسکتا تھا۔ خاص (-) کی عمارت جسے انگریزی میں Purpose Built کہتے ہیں اس لحاظ سے یہ جماعت احمدیہ کی پہلی (-) ہے جو اس علاقے میں تعمیر ہوئی ہے۔ ابھی میں نے دیکھا تو نہیں لیکن تصویریں میں نے دیکھی تھیں، بتانے والے بتاتے ہیں کہ مین (main) سڑک سے بڑا خوبصورت نظارہ اس (-) کا نظر آتا ہے اور اس کے ٹیرس (Terrace) پہ کھڑے ہو کر سارا شہر بھی نظر آتا ہے اور لگتا ہے کہ تمام شہر اس (-) کو دیکھتا ہوگا۔ اور غیر از جماعت مختلف فرقوں کی دوسری (-) بھی یہاں ہیں وہ بھی سامنے دور دور نظر آتی ہیں۔

لیکن بہر حال اس جگہ پر، اللہ تعالیٰ نے یہ جگہ تعمیر کے لئے دی ہے جو شہر کی کافی اونچائی پہ ہے اور یہاں سے سارا شہر بھی نظر آتا ہے اور سارے شہر سے یہ (-) نظر آتی ہے اور اس لحاظ سے اس (-) کی ایک نمایاں حیثیت ہوگئی ہے اور یہ سب اللہ تعالیٰ کے فضل ہیں اور آپ لوگوں کو بھی جو بریڈ فورڈ کے رہنے والے ہیں یہ احساس ہو گیا ہوگا کہ جب ارادہ پکا اور مصمم ہو تو اللہ تعالیٰ مدد فرماتا ہے۔ جب آپ نے فیصلہ کر لیا کہ (-) بنانی ہے تو اللہ تعالیٰ نے بھی مدد فرمائی۔

پھر اس علاقہ میں کچھ اور (-) بھی بن رہی ہیں یا بنی ہیں اور اس جمعہ کے ساتھ میں ان کے بارہ میں بھی مختصر آیتا دوں کہ شیڈیلڈ میں بھی ایک (-) بنی ہے۔ ابھی کل انشاء اللہ تعالیٰ اس کا بھی افتتاح ہوگا لیکن چونکہ جمعہ کا موقع نہیں اس لئے اس کے بارہ میں بھی آج ہی بتا رہا ہوں۔ اسی طرح دو سینٹرز خریدنے کی بھی آپ کو توفیق ملی۔ دنیا کے احمدیوں کی خواہش ہوتی ہے کہ اس (-) کے مختصراً کوائف بھی ان کو پتہ لگیں۔ آپ جو یہاں انگلستان کے رہنے والے ہیں، ان میں سے بھی بہت سوں کو پتہ نہیں ہوگا اس لئے بتا دیتا ہوں۔

اس بات کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ (-) (التـــوہیة 107-109) اور وہ لوگ جنہوں نے تکلیف پہنچانے اور کفر پھیلانے اور مومنوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے اور ایسے شخص کو کمین گاہ مہیا کرنے کے لئے جو اللہ اور اس کے رسول سے پہلے ہی سے لڑائی کر رہا ہے ایک مسجد بنائی، ضرور وہ قسمیں کھائیں گے کہ ہم بھلائی کے سوا کچھ نہیں چاہتے تھے۔ جبکہ اللہ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔ تو اس میں کبھی کھڑا نہ ہو یقیناً وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن ہی سے تقویٰ پر رکھی گئی ہو زیادہ حقدار ہے کہ تو اس میں نماز کے لئے قیام کرے۔ اس میں ایسے مرد ہیں جو خواہش رکھتے ہیں کہ وہ پاک ہو جائیں اور اللہ پاک بننے والوں سے محبت کرتا ہے۔

فرمایا: پس جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے تقویٰ اور اس کی رضا پر رکھی ہو کیا وہ بہتر ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ایک کھوکھلے ڈھے جانے والے کنارے پر رکھی ہو۔ پس وہ اسے جہنم کی آگ میں ساتھ لے کرے اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

ہم جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم مسیح (-) کے غلاموں میں سے ہیں جن کو خدا تعالیٰ نے دنیا میں اس زمانے میں اپنی پہچان کرانے کے لئے بھیجا تھا۔ جن کی بعثت کا مقصد ہی یہی ہے کہ بندے کو خدا کے قریب کرنا اور مخلوق خدا کا حق ادا کرنا۔ مخلوق کو مخلوق کا حق ادا کرنے کی طرف توجہ دلانا۔ ہم سے تو کبھی یہ توقع کی نہیں جاسکتی کہ ہماری (-) کبھی بھی ایسی (-) ہوں جن کا مقصد تکلیف پہنچانا ہو۔ یا جس میں اللہ معاف کرے کبھی کفر کی تعلیم دی جائے یا مومنوں میں پھوٹ ڈالنے کا ذریعہ بنے یا اللہ اور رسول کے مخالفین کو کبھی ہم پناہ دینے والے ہوں۔..... جس مسیح و مہدی نے آنا تھا اور دنیا کی تکلیفیں دور کرنے کے لئے آنا تھا وہ آچکا اور ہم اس کی جماعت کے فرد ہیں۔ ہم اس کو ماننے والے ہیں۔ ہم وہ ہیں جو تکلیف کا تو سوال نہیں محبت اور پیار کی شمعیں دلوں میں جلانے والے ہیں۔ ہم اس مسیح (-) کے ماننے والے ہیں جس نے اعلان کیا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے اس لئے بھیجا ہے تاکہ ”سچائی کے اظہار سے مذہبی جنگوں کا خاتمہ کر کے صلح کی بنیاد ڈالوں“۔

(لیکچر لاہور۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 180)

پس ہماری (-) اس تعلیم کا پرچار کرنے والی ہوں جو پیار محبت اور صلح کی بنیاد ڈالنے والی ہے۔ ہم تو ہر حال میں صلح کا ہاتھ بڑھاتے ہوئے دنیا کو امن دینے کے خواہش مند ہیں۔ ہم نے تو دنیا کی تکلیفیں دور کرنے کے لئے ہمیشہ قربانیاں دی ہیں اور ہمیشہ قربانیاں دیتے چلے جائیں گے۔ آج دنیا میں جماعت احمدیہ کا تعارف ہی دنیا کی تکلیفوں کو دور کرنے میں صف اول میں رہنے والوں کے حوالے سے ہے۔ جو لوگ بھی ہمیں جانتے ہیں، وہ اسی لئے جانتے ہیں کہ یہ ایک امن پسند جماعت ہے۔ بلکہ میں تو یہ کہوں گا کہ ہم سب سے آگے ہیں کیونکہ ہماری خدمات بے لوث ہیں اور جہاں بھی موقع ملتا ہے بغیر امتیاز کے ہر جگہ پر ہیں۔

افریقہ میں ہیومنیریٹی فرسٹ کے ذریعہ سے خدمت کر رہے ہیں۔ جزائر میں خدمت کر رہے ہیں۔ ساؤتھ امریکہ میں خدمت کر رہے ہیں۔ پھر احمدیوں کی انجینئرنگ ایسوسی ایشن ہے۔ UK والے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس میں افریقہ میں بھی اور دوسرے ممالک میں بھی بہت کام کر رہے ہیں۔ تو ہر جگہ ہمارا کام تو خدمت کرنا ہے تاکہ لوگوں کی تکلیفیں دور ہوں۔ پینے کے لئے جہاں پانی مہیا نہیں وہاں پینے کے لئے پانی مہیا کرتے ہیں۔ غرض بے شمار طرح کی خدمتیں ہیں جو جماعت احمدیہ انجام دے رہی ہے۔

پھر جو ہمیں نے آیات پڑھی تھیں ان میں ایک برائی اللہ تعالیٰ نے اس (-) کی جو خدا تعالیٰ کی خاطر نہ بنائی جائے یہ بیان فرمائی کہ کفر پھیلانے والی ہے۔ جبکہ ہماری (-) تو خدائے واحد کی عبادت کا حق ادا کرنے کے لئے بنائی جاتی ہیں۔ ہماری (-) تو اپنے مقصد پیداؤں کا حق ادا کرنے کے لئے بنائی جاتی ہیں اور وہ مقصد ہے ایک خدا کی عبادت کرنا۔ اس علاقہ میں..... کی بھی کافی آبادی ہے۔ میں نے جیسے ذکر کیا ان کی بہت ساری (-) بھی ہیں ان میں سے ایک طبقہ تو ہماری (-) کا بننا پسند نہیں آیا اس لئے تعمیر کے دوران بعض لوگوں نے نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔ اس

پر جو انوں میں ایسا بھی ہے جن کا (-) کی طرف رجحان پیدا ہو رہا ہے۔ تعلیم تو وہ قرآن کریم سے دیکھتے ہیں، تاریخ پڑھتے ہیں، واقعات دیکھتے ہیں۔ UK میں جو (-) کا عروج ہوا اس کو دیکھتے ہیں۔ پھر جو ترقیات (-) کے ذریعہ سے اس وقت ملیں اس سے متاثر ہوتے ہیں اور پھر کیونکہ جماعت احمدیہ بعض علاقوں میں بہت مختصر تعداد میں ہے، اتنا تعارف بعض جگہ پر نہیں ہے، لوگ جانتے نہیں ہیں، تو جن (-) گردو ہوں کے پاس جاتے ہیں ان کے ذریعہ سے جب (-) ہوتے ہیں تو بعض دفعہ غلط راستوں پر چل پڑتے ہیں۔ اس لئے میں نے پہلے بھی بتایا تھا کہ فرانس کی (-) کے افتتاح کے موقع پر ایک جرمن ڈپلومیٹ آئے ہوئے تھے انہوں نے کہا کہ جرمنی کے نوجوانوں کا (-) کی طرف بڑا رجحان ہے اور میری یہ خواہش ہے کہ اگر ہم نے (-) ہی ہونا ہے تو پھر احمدی (-) ہوں تاکہ صحیح راستے پر چلنے والے ہوں۔ تو یہ جو رجحان پیدا ہو رہا ہے اس کو سنبھالنا ہے اور جب ہم (-) بناتے ہیں تو ایک نیا تعارف جماعت کا ہوتا ہے۔ نئے نئے تعارف کے راستے کھلتے ہیں۔

امیر صاحب نے جو رپورٹ دی تھی اس میں لجنہ کی تعریف کی گئی تھی کہ فنڈز کی وصولیوں میں لجنہ امام اللہ UK نے اپنا وعدہ پورا کر دیا ہے لیکن خدام الاحمدیہ یہ ان کو کچھ شکوہ تھا۔ تو جہاں تک خدام الاحمدیہ کا سوال ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے بھی اپنا وعدہ پورا کر دیا لیکن بہر حال اگر نہیں کیا تو وہ اس شکوہ کو دور کریں۔

دوسری (-) کا جو میں نے کہا کہ شیفلڈ میں (-) بن رہی ہے یہاں بھی 1985ء سے جماعت قائم ہے اور اب جہاں موجودہ جائیداد (پراپرٹی) خریدی گئی ہے اور (-) بنائی ہے یہ 2006ء میں خریدی گئی تھی اور وہاں بھی 5 لاکھ پاؤنڈ کی لاگت سے (-) تیار ہوئی ہے۔ 2006ء میں وہاں چند ایک لوگ تھے۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے 200 کی جماعت ہے۔ اس (-) کی گنجائش بھی 300 نمازیوں کی ہے۔

اسی طرح کچھ سینٹرز خریدے گئے ہیں۔ لیمنگٹن سپا (Liamington Spa) میں اور ہڈرز فیلڈ میں ایک نئی جگہ خریدی گئی ہے۔ یہ ڈیڑھ ایکڑ کی جگہ ہے جہاں انشاء اللہ کسی وقت آئندہ جلد امید ہے (-) تعمیر ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ وہاں بھی جلد تعمیر کرنے کی توفیق دے۔

ہمیں اللہ تعالیٰ کا اس بات پر شکر ادا کرنا چاہئے کہ دنیا کے احمدیت میں (-) کی تعمیر کی طرف جو توجہ ہو رہی ہے اس میں UK والے بھی حصہ دار بن رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو جلد جو ٹارگٹ میں نے بیان کیا ہے اس کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ لیکن ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ کیا عمارت بنا دینا اور ایک خوبصورت عمارت بنا دینا کافی ہے۔ کیا یہی بات ہمیں اس حدیث میں بتائے گئے انعام کا وارث بنائے گی جس میں آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جس نے اس دنیا میں اللہ کا گھر بنایا اس نے اگلے جہان میں اپنا گھر بنایا۔ یقیناً (-) بنانا ایک نیک کام ہے اور اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے تجھی تو اگلے جہان میں بھی اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے ایک گھر بنانے کی خوشخبری دی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے جس مقصد کے لئے اس گھر کو تعمیر کرنے کا حکم دیا ہے وہ مقصد پورا کرنا بھی انتہائی ضروری ہے۔ اپنی نیتوں کو خالص کرتے ہوئے وہ جذبہ پیدا کرنا بھی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جو دلوں کا حال جانتا ہے، جس کے علم میں ہے کہ بندے کے دل میں کسی کام کے کرنے کی نیت کیا ہے اس خدا کے لئے وہ خالص دل پیدا کرنا ضروری ہے جس میں اس کی رضا کے حصول کا مقصد کوٹ کوٹ کر بھرا ہو۔ جس میں خالصتاً اللہ حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی کا جذبہ بھی موجزن ہو۔ پس میں امید کرتا ہوں کہ مسیح (موعود) کے غلام ہونے کے ناطے یقیناً یہ جذبہ ہر احمدی کے دل میں ہے اور یہاں بھی ہر احمدی کے دل میں یہ (-) تعمیر کرتے وقت پیدا ہوا ہوگا۔ کیونکہ اگر یہ جذبہ نہیں تو ایسی (-) کے بدلے اگلے جہان میں (-) بنانے یا گھر بنانے کا کیا سوال ہے، اس دنیا میں ہی ایسی (-) کو زمین یوس کرنے کا حکم دیا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول نہ ہو۔ چنانچہ جب مخالفین اور منافقین نے اللہ کے نام پر دنیا کو دھوکہ دینے کے لئے آنحضرت ﷺ کے زمانے میں ایک (-) بنائی تو اللہ تعالیٰ نے اسے گرانے کا حکم دیا۔

لیکن یہاں مومنوں پر بھی ذمہ داری ڈالی ہے کہ اس (-) کی مثال تمہارے سامنے ہے جس کی بنیادیں تقویٰ پر اٹھائی گئیں۔ اس سے مراد مسجد نبوی ہے جس کی بنیادیں عاجزی اور دعاؤں سے اٹھائی گئیں جو تقویٰ کے قیام کے لئے بنائی گئی۔ پس آئندہ بھی مومن ہمیشہ اپنے سامنے وہ نمونے رکھیں جو آنحضرت ﷺ اور آپ کے صحابہ نے اس (-) کی بنیادیں اٹھاتے ہوئے قائم کئے تھے۔ ورنہ کوئی ضمانت نہیں کہ تمہاری (-) تمہیں خدا کا قرب دلانے والی بنیں۔ پس اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کے لئے اپنے دلوں کو پاک کرنے کی خواہش رکھنا اور اس کے لئے تقویٰ پر قدم مارنا انتہائی ضروری چیز ہے۔

پس ہر احمدی جب بھی (-) بنائے اسے ہر وقت یہ ذہن میں رکھنا چاہئے کہ اس کی تعمیر کا مقصد ایک خدا کی عبادت کرنا اور تقویٰ پر چلتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہے۔
تقویٰ کیا ہے یا متقی کون ہے؟ حضرت مسیح موعود اس بارے میں فرماتے ہیں کہ: ”اللہ تعالیٰ کے خوف سے اور اس کو راضی کرنے کے لئے جو شخص ہر ایک بدی سے بچتا رہے اس کو متقی کہتے ہیں۔“

ایک جگہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ ”قرآن شریف تقویٰ ہی کی تعلیم دیتا ہے اور یہی اس کی علت غائی ہے۔“ یعنی تقویٰ ہی اس کا بنیادی مقصد ہے۔ فرمایا کہ ”اگر انسان تقویٰ اختیار نہ کرے تو اس کی نمازیں بھی بے فائدہ اور دوزخ کی کلید ہو سکتی ہیں۔“

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 411-الحکم جلد 11 نمبر 28 مورخہ 10 اگست 1907ء صفحہ 14)

اللہ ہر احمدی کو اس سے محفوظ رکھے کہ نمازیں صرف بے فائدہ ہی نہیں ہیں بلکہ دوزخ کی طرف لے جانے والی ہیں۔ ہم (-) کی باتیں کر رہے ہیں کہ اس کا مقصد تقویٰ کا قیام ہونا چاہئے اور اس تقویٰ کے حصول کے لئے ایک..... نماز پڑھتا ہے اور اس کے بنانے سے اللہ تعالیٰ جنت میں گھر دیتا ہے۔ یہاں تو حضرت مسیح موعود نے انذار فرمایا ہے۔

تو ہر وہ شخص جو (-) کے لئے قربانی دینے والا ہے اُسے پہلی بات ہمیشہ یہ پیش نظر رکھنی چاہئے کہ (-) بناتے ہوئے نیت صاف ہو، ہر قسم کے فتنہ و فساد سے پاک ہو۔ اب جو نمازیں پڑھنے والے ہیں ان کے بارہ میں فرمایا کہ اگر تقویٰ نہیں تو بے شک ظاہری نمازیں تم لوگ پڑھ رہے ہو یہ بے فائدہ ہے۔ انسان اگر غور کرے تو رو گئے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

پھر ایک جگہ آپ نے فرمایا کہ ”جہاں تقویٰ نہیں وہاں حسنہ حسنہ نہیں اور کوئی نیکی نیکی نہیں ہے۔“

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 410-الحکم جلد 5 نمبر 32 مورخہ 31 اگست 1901ء صفحہ 3)

پس ہمیں اس بات پر ہی خوش نہیں ہو جانا چاہئے کہ ہم نے ایک بہت خوبصورت (-) بنائی جو دُور سے نظر آتی ہے اور اس شہر میں بڑی نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔ اصل خوبصورتی اس کی اس وقت ظاہر ہوگی جب ہم تقویٰ پر چلتے ہوئے اس (-) کی تعمیر کے مقاصد کو حاصل کرنے والے ہوں گے۔ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارتے ہوئے ان مقاصد کو پورا کرنے والے ہوں گے۔

پس ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے کہ اس (-) تعمیر کے ساتھ خالص اللہ کا ہو کر اپنی نمازوں کی ادائیگی کی کوشش کرے۔ اور پہلے سے بڑھ کر آپس میں بیارمحبت اور بھائی چارے کے تعلقات پیدا کرے۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر ایک دوسرے کی غلطیوں سے صرف نظر کرنے والا ہو، ان کو معاف کرنے والا ہو۔ اپنے دلوں کو ہر قسم کے کینوں اور بغضوں سے پاک کرنے والا ہو۔ اپنوں اور غیروں ہر ایک کے حقوق ادا کرنے والے ہوں۔ عاجزی اور انکسار دلوں میں پیدا کرنے والے ہوں۔ تبھی اس (-) کی تعمیر سے فیض پاتے ہوئے جنت میں خدا تعالیٰ کے بنائے ہوئے گھر میں ہم جگہ پانے والے ہوں گے۔ تبھی ہماری نمازیں اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جذب کرنے والی ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں یہ مقام حاصل کرنے اور اس پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

کے علاوہ بعض غیر..... نے بھی نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔ لیکن ان کے یہ فعل اور عمل ہمیں اپنے خدا کی عبادت کا پہلے سے بڑھ کر حق ادا کرنے والا بنانے والے ہونے چاہئیں۔ اپنے خدا سے تعلق میں پہلے سے بڑھ کر ہماری کوشش ہونی چاہئے۔

حضرت مسیح موعود کے اس ارشاد کو سامنے رکھتے ہوئے ہمیں اس پر عمل کرنے کی کوشش کرنے والے بننا چاہئے۔ اس ارشاد میں اپنی بعثت کا مقصد بیان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ:

”وہ خالص اور چمکتی ہوئی توحید جو ہر ایک قسم کی شرک کی آمیزش سے خالی ہے جو اب نابود ہو چکی ہے اس کا دوبارہ قوم میں دائمی پودا لگا دوں۔“

(لیکچر لاہور۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 180)

تو یہ آپ کا کام تھا کہ وہ خالص توحید جو دنیا سے ختم ہو گئی ہے اس کو نہ صرف قائم کرنا بلکہ اس کا ایسا پودا لگانا جو کبھی سوکھے والا نہ ہو، ہمیشہ ہر ابھرار ہے۔ اور ہم وہ لوگ ہیں جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم آپ کی جماعت میں شامل ہوئے۔ ہم اس پودے کی شاخیں ہیں۔ جب تک ہم سرسبز شاخیں رہیں گی اس کا حق ادا کرتی رہیں گی توحید کا حق ادا کرتے رہیں گے ہم اس پودے سے جڑے رہیں گے۔ ورنہ سوکھے پتوں کی طرح اور سوکھی ٹہنیوں کی طرح علیحدہ ہو جائیں گے۔

پس ہم نے حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آ کر اپنوں کو بھی اور غیروں کو بھی اپنے قول و فعل سے یہ ثابت کروانا ہے کہ ہم خدائے واحد کی عبادت کرنے کے لئے (-) بنانے والے ہیں۔ اور شرک کے خاتمے کے لئے ہر قربانی کرنے والے ہیں تاکہ دنیا سے ہمیشہ کے لئے کفر والحاد ختم ہو جائے۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (-) بنانا ان کا کام نہیں جو مومنوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے والے ہوں۔ پس آج ہم میں سے ہر احمدی کا یہ نعرہ ہونا چاہئے اور صرف نعرہ نہیں اس کے ہر قول اور عمل سے اس بات کا اظہار ہونا چاہئے کہ وہ مجتہدوں کا علمبردار ہے۔ وہ دلوں کو جوڑنے والا ہے۔ وہ فتنہ و فساد کو دنیا سے عمومی طور پر ختم کرنے والا ہے اور خاص طور پر اپنے معاشرے سے اپنے اندر سے ختم کرنے والا ہے اور وہ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ کا عملی اظہار کرنے والا ہے۔ تبھی یہ (-) ہمارے اس مقصد کو پورا کرنے والی ہوگی جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے۔ تبھی ہماری (-) دوسروں کے دلوں پر اثر کرنے والی ہوگی۔ تبھی ہم اپنے ان..... بھائیوں کے بھی دل جیتنے والے ہوں گے جن کو ان کی لاعلمی اور غلط راہنمائی نے شکوک و شبہات میں ڈالا ہوا ہے۔ (-) اب اس مسیح (موعود) کی جماعت کی ذمہ داری ہے کہ مومنوں کا حقیقی کردار ادا کریں۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی حقیقی تعلیم کو اپنے پر لاگو کریں۔ تقویٰ پر قدم مارنے والے ہوں اور اس (-) کو اُس (-) کے نمونے پر قائم کر دیں جس کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اس کی بنیاد اللہ کے تقویٰ اور اس کی رضا پر رکھی گئی تھی۔ ورنہ جو (-) بغیر تقویٰ کے اور تقویٰ کے مقاصد پورا نہ کرتے ہوئے تعمیر کی جائے وہ آگ کے کنارے پر بننے والی (-) ہے۔ ایسی عمارت ہے جو آگ کے کنارے پر بنائی گئی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے ایک جگہ اس کی اس طرح وضاحت فرمائی کہ دریا کا کنارہ تو پانی میں گرتا ہے۔ اب دریا جوڑا ہو جاتا ہے۔ اس سے مزید لوگوں کو فائدہ ہی ہوتا ہے لیکن نفاق کا کنارہ آگ میں گرتا ہے۔ جو (-) خالص اللہ کی رضا کے لئے نہ ہوں وہ اس (-) کی مثال دے کر اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہی بتایا ہے کہ وہ آگ میں گرنے والی (-) تھی۔ ہم تو نفاق سے پاک اور خالص اللہ تعالیٰ کے لئے کام کرنے والے لوگ ہیں۔ ہماری (-) تو انشاء اللہ ان (-) کا کردار ادا کرنے والی ہیں جو ہر قربانی کرنے والے کے لئے جنت میں گھر بنانے کی ضمانت دینے والی ہیں۔

پس اللہ تعالیٰ نے جہاں یہ مثال دے کر منافقین اور مخالفین کی ایسی حرکتوں کا ذکر کیا ہے جن سے مومنوں کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہو یا یہ ارادہ ہو کہ ہمیں نقصان پہنچانا ہے وہاں اللہ تعالیٰ نے یہ تسلی بھی دلائی ہے کہ آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں یہ کوشش ناکام ہوئی۔ تو آئندہ بھی اگر مومن، خالص مومن، ایمان کا مظاہرہ کرتے رہیں گے اور تقویٰ پر قائم رہیں گے تو خدا تعالیٰ مومنوں کی جماعت کو ہر شر اور تکلیف سے بچانے کے سامان پیدا فرماتا رہے گا۔

کھل سکیں۔ (-) تیار ہو سکیں۔ پہلے تو قادیان میں ایک جامعہ احمدیہ تھا اور ایک ربوہ میں۔ دو جامعہ تھے۔ اب (-) کی نئی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اور (-) کو تیار کرنے کے لئے کئی جگہ جامعات کھل چکے ہیں تاکہ جو نئی ضروریات آئندہ پیش آنے والی ہیں ان کو پورا کیا جاسکے۔ برطانیہ بھی ان خوش قسمت ملکوں میں سے ہے جہاں جامعہ احمدیہ قائم ہے۔ تو بہر حال اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ مال خرچ کرو تو اخراجات کو پورا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ صرف ایک کام کر کے بیٹھ نہ جاؤ بلکہ جس طرح تمہارے لئے نمازوں کی طرف مستقل توجہ کی ضرورت ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرو، خالص ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی ضرورت ہے۔ اسی طرح مالی قربانیوں کی بھی ضرورت ہے۔ ایک دفعہ کی مالی قربانی سے تمہارا فرض پورا نہیں ہو جاتا۔ ایک (-) بنانے سے مالی قربانیوں میں کمی نہیں آتی چاہئے۔ تھوڑا سا لٹریچر شائع کرنے سے یہ نہیں سمجھ لینا چاہئے کہ بہت ہو گیا۔

اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے (-) کے نئے راستے بھی اللہ تعالیٰ خود بخود کھول رہا ہے اور اس کے لئے اخراجات کی بھی ضرورت ہے۔ ان نئے راستوں میں جیسے ہم دیکھتے ہیں ایم ٹی اے بھی ہے۔ آج پہلی دفعہ یہاں اس شہر سے براہ راست دنیا خطبہ بھی سن رہی ہے۔ ایم ٹی اے کا (-) کے میدان میں بہت بڑا کردار ہے۔ دنیا میں اس کی وجہ سے نہ صرف احمدیت کا تعارف ہو رہا ہے بلکہ اکثر ممالک کی اکثر جگہوں پر احمدیت اور (-) کا پیغام اس کے ذریعہ سے پہنچ چکا ہے۔ اب صرف ملکوں یا چند شہروں میں پیغام پہنچا دینا ہی کافی نہیں، ہم نے دنیا کے ہر شہر، ہر گاؤں، ہر قصبے اور ہر گلی میں اس کا پیغام پہنچانا ہے اور بہر حال اس کے لئے قربانیاں دینے کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے دعاؤں کی ضرورت ہے۔ اسی لئے آپ لوگ اپنے عہدوں میں یہ عہد کرتے ہیں کہ جان و مال، وقت اور عزت قربان کروں گا۔ کس لئے؟ بغیر کسی مقصد کے لئے تو نہیں کرنا؟ اللہ تعالیٰ کے دین کا پیغام پہنچانے کے لئے کرنا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا یہ فضل ہے کہ احباب جماعت کے دل میں وہ خود جوش ڈالتا ہے کہ وہ مالی قربانی کریں۔ آج دنیا جب مالی بحران میں گرفتار ہے احمدی کو اللہ تعالیٰ یہ فرما رہا ہے کہ تمہاری عبادتیں اور تمہاری مالی قربانیاں تمہیں اس کے بد اثرات سے محفوظ رکھیں گی۔ کیونکہ مومن کی نظر اپنی آخری منزل کی طرف ہوتی ہے اور ہونی چاہئے اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ نہ دنیاوی تجارتیں اور روپیہ پیسہ کام آئے گا۔ نہ تمہاری دوستیاں کام آئیں گی۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کی گئی عبادتیں اور مالی قربانیاں کام آئیں گی۔ اللہ تعالیٰ کا جماعت پر بڑا احسان ہے کہ احمدیوں نے اس پیغام کو سمجھا ہے۔ مالی قربانیوں کے بوجھ بعض دفعہ اتنے زیادہ ہو جاتے ہیں کہ احساس ہوتا ہے کہ بہت بڑھ گئے ہیں۔ لیکن پھر بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیوں کی ایک بہت بڑی تعداد جن کو قربانی کی عادت پڑ چکی ہے وہ قربانی کرتے چلے جاتے ہیں۔ یہ (-) بنائی تو بعض نے اس میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ ایک شخص کو میں جانتا ہوں جو عارضی طور پر یہاں آیا ہوا تھا، اس کے پاس جو کچھ بھی تھا اس نے اس (-) کی تعمیر کے لئے دے دیا اور مجھے اس سے کہنا پڑا کہ نفس کا بھی حق ہے، اس کو بھی ادا کرنا چاہئے۔

پھر تحریک جدید کا سال جن کو پتہ ہے کہ 31 اکتوبر کو ختم ہوتا ہے تو اس دن سے تیار ہو کر بیٹھے ہوئے ہوتے ہیں کہ کب خطبہ آئے اور میں نئے سال کا اعلان کروں تو ہم اپنا چندہ دیں یا وعدہ لکھوائیں۔ میں جانتا ہوں کہ ایسے بھی ہیں جو رقم جمع کر کے بیٹھے ہوتے ہیں کہ جب اعلان ہو تو فوری طور پر اپنے وعدے کے ساتھ ادائیگی بھی کر دیں۔ خدا تعالیٰ سے ادھار نہیں رکھتے۔ ایسے بھی ہیں جو یہ سوچ رکھتے ہیں کہ اگر قرض لے کر اپنی ضروریات پوری کی جاسکتی ہیں تو تحریک جدید کا وعدہ اور دوسرے چندے کیوں ادا نہیں کئے جاسکتے۔ حالانکہ نفس کا حق ادا کرنا بھی بڑا ضروری ہے۔ لیکن ہر ایک کا اپنے خدا کے ساتھ علیحدہ معاملہ ہے۔ اس لئے باوجود بہت سے لوگوں کے علم ہونے کے کہ ان کی ایسی حالت نہیں ہے، میں ان کو یہ نہیں کہتا کہ چندہ واپس لے لو۔ ان کو توجہ ضرور دلاتا ہوں کہ اپنا اور اپنی بیوی بچوں کا حق بھی ادا کرو۔ تو جواب ان کا یہی ہوتا ہے کہ یہی تو ہم

جو آیت میں نے شروع میں تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے لئے دو اہم حکم عطا فرمائے ہیں جو قرآن کریم کی ابتداء سے لے کر آخر تک مختلف حوالوں اور مختلف طریق پر مسلسل بیان ہوئے ہیں اور ان میں سے پہلا حکم نمازوں کا قیام ہے۔ جس کے بارہ میں بھی میں نے تھوڑی سی توجہ دلائی ہے کہ اس (-) کی تعمیر کے بعد تقویٰ پر چلتے ہوئے اپنی نمازوں کی حفاظت ہر مومن پر فرض ہے اور یہی بات پھر مزید تقویٰ میں بڑھائے گی۔

نماز کی حقیقت کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

”نماز کیا چیز ہے؟ وہ دعا ہے جو تسبیح، تمجید، تقدیس اور استغفار اور درود کے ساتھ تضرع سے مانگی جاتی ہے۔ سو جب تم نماز پڑھو تو بے خبر لوگوں کی طرح اپنی دعاؤں میں صرف عربی الفاظ کے پابند نہ رہو کیونکہ ان کی نماز اور ان کا استغفار سب رسمیں ہیں جن کے ساتھ کوئی حقیقت نہیں۔ لیکن تم جب نماز پڑھو تو بجز قرآن کے جو خدا کا کلام ہے اور بجز بعض ادعیہ ماثورہ کے کہ وہ رسول کا کلام ہے باقی اپنی تمام دعاؤں میں اپنی زبان میں ہی الفاظ متضرعانہ ادا کر لیا کرو تاکہ تمہارے دلوں پر اس عجز و نیاز کا کچھ اثر ہو۔“

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 68-69)

اور جب اثر ہوگا تو پھر تقویٰ کے معیار بھی بڑھیں گے۔ پس اللہ تعالیٰ کا قرب نماز کو سمجھ کر پڑھنے سے حاصل ہوتا ہے۔ اب جبکہ اس (-) کی تعمیر کے بعد آپ کی ذمہ داری بڑھے گی کیونکہ میں نے یہی دیکھا ہے کہ (-) کی تعمیر کے ساتھ عموماً تعارف بڑھتا ہے اور نئے راستے (-) کے کھلتے ہیں تو اس کے لئے بھی اپنی عبادتوں کے معیار اونچے کرنے کی ضرورت ہے تاکہ خدا تعالیٰ کے فضلوں کی بارش پہلے سے بڑھ کر ہو۔ اور ان نمازوں کی وجہ سے آپ کو اپنی اصلاح کے ساتھ احمدیت کا پیغام پہنچانے کے بہتر مواقع بھی حاصل ہوں گے اور انشاء اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج بھی نکلیں گے۔

اب اس آیت میں بیان کردہ دوسرے حکموں کی طرف آتا ہوں۔ یہ عجیب اتفاق ہے کہ بریڈ فورڈ کی (-) اور ہارٹلے پول کی (-) کی بنیاد میں نے ایک دن کے وقفہ سے رکھی تھی۔ پہلے بریڈ فورڈ کی، اس سے اگلے دن ہارٹلے پول کی (-)۔ لیکن ہارٹلے پول کی (-) آج سے دو سال پہلے مکمل ہو گئی کیونکہ چھوٹی تھی اس لئے جلدی مکمل ہو گئی۔ لیکن بریڈ فورڈ کی (-) کو کچھ عرصہ لگ گیا۔ بہر حال جو بات میں کہتی چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ ہارٹلے پول کی (-) کا جب افتتاح ہوا تو اس وقت بھی یہ اتفاق تھا یا اللہ تعالیٰ کا خاص تصرف تھا کہ تحریک جدید کے سال کا وہاں میں نے اعلان کیا اور لندن سے باہر تحریک جدید کے نئے سال کا جو پہلا اعلان میری طرف سے ہوا تھا وہ وہیں تھا۔ اور آج آپ کی (-) کے افتتاح پر بھی اتفاق سے وہ دن ہے جب تحریک جدید کا پرانا سال ختم ہوا اور نئے سال کا آغاز ہو رہا ہے۔

تحریک جدید کے قیام کی وجہ (-) احمدیت کی بڑھتی ہوئی دشمنی تھی جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تحریک جدید کا اجراء فرمایا تو اس وقت (-) کے احمدیت کو ختم کرنے کے بڑے شدید منصوبے تھے۔ لیکن آپ نے جب جماعت کے سامنے یہ تحریک رکھی تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس منصوبے سے احمدیت کی (-) پہلے سے زیادہ بڑھ کر اور شان سے ہندوستان سے باہر کے ممالک میں پھیلی۔ آج ہم جو (-) بنا رہے ہیں یا مشن ہاؤسز کھول رہے ہیں، سینٹرز لے رہے ہیں اور جماعتوں کی تعداد بڑھ رہی ہے یہ اصل میں اسی تحریک کا ثمرہ ہے۔ پس آج آپ کو ایک نئے جوش اور ولولے کے ساتھ اپنی دعاؤں کی طرف متوجہ ہونے کی ضرورت ہے کہ اللہ تعالیٰ کس طرح انعامات سے نوازا رہا ہے۔ ایک جوش کے ساتھ (-) کرنے کی ضرورت ہے۔ ایک جوش کے ساتھ مالی قربانی کی ضرورت ہے اور یہی حقیقی شکرانہ ہے اور یہی دشمنوں کی کوششوں کا جواب ہے۔

اس آیت میں جو دوسری بات بیان کی گئی ہے وہ یہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائی ہے کہ مال خرچ کرو۔ ہر عقلمند جانتا ہے کہ یہاں مال خرچ کرنے سے مراد خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا ہے۔ جس سے لٹریچر وغیرہ کی اشاعت کی (-) ضروریات پوری ہوں۔ (-) کی تعمیر ہو سکے۔ نئے مشن

ہے اور گوکہ میرا جو اندازہ تھا اور جو ٹارگٹ میرے ذہن میں ہے اس سے یہ تھوڑی ہے اگر یہ چاہیں اور جماعتیں اگر پوری طرح کوشش کریں خاص طور پر افریقہ کی جماعتیں تو ایک سال میں ہی یہ تعداد تین گنا زیادہ ہو سکتی ہے اور پھر آگے جمپ (Jump) کرتی چلی جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور اس میں تعداد کے لحاظ سے بھی جو اضافہ کرنا ہے، جیسا کہ میں نے کہا افریقہ میں نائیجیریا نے سب سے زیادہ اضافہ کیا ہے اور توجہ کی ہے، پھر گھانا نے اضافہ کیا ہے، کینیڈا ہے، ہندوستان ہے، جرمنی ہے، برطانیہ ہے، انڈونیشیا ہے، چین ہے، نائیجیریا ہے اور آئیوری کوسٹ ہے تو پانچ ممالک افریقہ کے شامل ہوئے ہیں اور مزید اگر توجہ دیں تو یہ تعداد بہت بڑھ سکتی ہے۔ جو سب سے پہلا دفتر شروع ہوا تھا جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تحریک کا اجراء فرمایا تھا وہ دفتر اول کہلاتا ہے جس کے 19 سال تھے، اور اس میں جو مرحومین ہیں ان کے کھاتے زندہ کرنے کے لئے بھی کہا گیا تھا تو یہ تقریباً تمام کھاتے 3 ہزار 851 زندہ کر دیئے گئے ہیں۔ کچھ تو انہوں نے خود ہی ان کے ورثاء نے، عزیزوں نے جاری کئے تھے، باقی جو تھے وہ مرکزی طور پر بعض نے یہاں یورپ سے رقم بھیجیں ان سے 272 کھاتے پورے کر دیئے گئے۔

پاکستان کی رپورٹ بھی پیش کی جاتی ہے اس میں مجموعی وصولی کے لحاظ سے 3 بڑی جماعتوں میں اول لاہور، دوم ربوہ اور سوم کراچی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے ربوہ کے رہنے والوں نے اپنی مجموعی وصولی کے لحاظ سے جو فیصد اضافہ ہے وہ بہت زیادہ کیا ہے۔ اگر وصولی کے لحاظ سے دیکھا جائے نمبر 1 پہ ربوہ، نمبر 2 پہ کراچی اور نمبر 3 پہ لاہور چلا گیا ہے۔

وصولی کے لحاظ سے پاکستان کی جو باقی پہلے دس نمبر کی جماعتیں ہیں، وہ ہیں راولپنڈی، اسلام آباد، سیالکوٹ، ملتان، کوئٹہ، شیخوپورہ، ادکاڑہ، حیدرآباد، بہاولپور، ساہیوال۔ اور ضلعوں میں پہلے دس اضلاع ہیں، سیالکوٹ، میرپور خاص، گوجرانوالہ، فیصل آباد، سرگودھا، گجرات، بہاولنگر، نارووال، میرپور آزاد کشمیر، پشاور اور بدین۔

پھر جنہوں نے اپنی وصولیوں میں نمایاں پیشرفت کی ہے ان میں ساگھڑ، واہ کینٹ، کسری، کھوکھر غربی (یہ چھوٹی جماعتیں ہیں) 166 مراد، ندیم آباد، بشیر آباد، گھٹیا لیاں خورد، صابن دستی۔

انگلستان کی جو پہلی بڑی دس مجالس ہیں انہوں نے اس دفعہ یہ کیا ہے کہ بڑی اور چھوٹی علیحدہ کر دی ہیں۔ کیونکہ چھوٹی جو تھیں وہ بڑی سے آگے نکل جاتی تھیں۔ شاید شکوے کو دور کرنے کے لئے لیکن وصولی کے لحاظ سے بہر حال چاہے اس کو چھوٹی کہیں یا بڑی سمجھتے ہوئے آگے ہی ہے۔ حلقہ (-) فضل نمبر 1 ہے، ووٹر پارک نمبر 2 ہے، ویسٹ ہل 3 ہے، ٹونگ 4 ہے، سٹن 5 ہے، نیو مالڈن 6 ہے، بریڈ فورڈ نارٹھ اینڈ ساؤتھ ساتویں نمبر ہے۔ (شکر ہے کچھ آگے پوزیشن آ رہی ہے)۔ مانچسٹر 8 ہے، جگنکھم 9 ہے اور 10 نمبر پہ انرز پارک۔ اور چھوٹی جماعتیں جو انہوں نے لی ہیں ان میں سکنتھورپ نمبر 1 ہے، وولورہیمپٹن نمبر 2 ہے، برٹل 3 ہے، اسپین ویلی 4، لمگٹن سپا 5، بورنٹھ 6، نارٹھ ویلز 7، ووکنگ 8، کیتھلے 9، ڈیون اور کارنوال 10 نمبر ہے۔

امریکہ میں سیلیکون ویلی نمبر 1 ہے، شکاگو ویسٹ نمبر 2 ہے، ناردرن ورجینیا نمبر 3 ہے، ڈیٹرائٹ نمبر 4 ہے اور کینیڈا کی جو تین جماعتیں ہیں کیلگری نارٹھ ایسٹ پہلے نمبر ہے، کیلگری نارٹھ ویسٹ 2 ہے، اور پیس ویلج نمبر 3 ہے۔ میرا تو خیال تھا کہ پیس ویلج نمبر 1 ہے آئے گا۔

بہر حال اللہ تعالیٰ ان سب مالی قربانی کرنے والوں کو جزا دے، ان کے اموال و نفوس میں بے انتہا برکت ڈالے اور آئندہ بھی یہ اس حقیقت کو سمجھتے ہوئے مالی قربانی کی روح کو قائم کرتے ہوئے قربانیاں کرتے چلے جانے والے ہوں اور اپنی عبادتوں کے معیار بڑھاتے چلے جانے والے ہوں۔

☆☆☆

خدا تعالیٰ سے سودا کرتے ہیں بلکہ ایسے لوگوں کی بیویاں بھی بڑھ چڑھ کر قربانی کر رہی ہوتی ہیں اور احمدی عورتیں تو میں نے دیکھا ہے کہ ماشاء اللہ مردوں سے مالی قربانی میں زیادہ آگے بڑھی ہوئی ہیں۔ ابھی آپ نے سنائیں نے رپورٹ میں بتایا تھا کہ امیر صاحب نے مجھے رپورٹ دی کہ لجنہ نے اپنا وعدہ پورا کر دیا ہے۔

اسی طرح جرمنی میں جو برلن کی (-) ہے لجنہ تعمیر کر رہی ہے وہاں بھی لجنہ UK نے تقریباً پونے دو لاکھ پاؤنڈ ادا کئے ہیں۔ برطانیہ میں جوئی (-) بنانے اور سینٹر خریدنے کی روپوشی ہے اس میں بھی میں سمجھتا ہوں کہ احمدی عورتوں کا بڑا ہاتھ اور کردار ہے۔ اس کا اظہار کئی میٹنگز میں اور شوریٰ میں احمدی عورتوں کی طرف سے ہوتا ہے۔ میرے سامنے بھی کئی دفعہ ہو چکا ہے۔ ملاقاتوں میں بھی اظہار کرتی ہیں کہ فوری طور پر (-) بننی چاہئے کیونکہ یہ ہمارے بچوں کی تربیت کے لئے انتہائی ضروری ہے۔ پس یہ ہے احمدیت کی خوبصورتی۔ یہ ہے وہ انقلاب جو حضرت مسیح موعود نے ہم میں پیدا کیا ہے، ہماری ماؤں، بہنوں، بیٹیوں میں بھی پیدا کیا ہے اور جب تک کہ یہ روح ان میں قائم رہے گی، ان کی نسلوں میں عبادتوں میں ترقی کرنے والے اور مالی قربانی کرنے والے پیدا ہوتے چلے جائیں گے۔ ان کی نسلیں بڑھ چڑھ کر مالی قربانی کرنے والی ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود کی جماعت کو ہمیشہ ایسی قربانی کرنے والی عورتیں، ایسی قربانی کرنے والے مرد، بچے اور بوڑھے عطا فرماتا چلا جائے، جو دنیا کی دوستیوں اور دنیا کی تجارتوں کی طرف دیکھنے کی بجائے آخرت پر نظر رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی رضا کے طالب ہوں اور تقویٰ پر قدم مارنے والے ہوں۔

اب میں آخر میں وہ اعداد و شمار پیش کر دیتا ہوں جن میں تحریک جدید کا موازنہ ہوتا ہے کیونکہ اس کا بھی دنیا کو انتظار ہوتا ہے۔ تحریک جدید کا 74 واں مالی سال ختم ہوا ہے اور نیا 75 واں سال شروع ہو گیا ہے۔ اور جو رپورٹس آئی ہیں اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجموعی طور پر جماعت کو تحریک جدید میں پاؤنڈ کی مالی قربانی پیش کرنے کی توفیق ملی اور یہ وصولی گزشتہ سال کی وصولی کے مقابلے پر 5 لاکھ پاؤنڈ زیادہ ہے۔ باوجود اس کے کہ دنیا میں بہت بڑا مالی کرائسز (Crises) آیا ہوا ہے اور عموماً احمدیوں کا مزاج ہر جگہ یہی ہے کہ آخری مہینہ بلکہ آخری دن میں اپنے وعدے پورے کرتے ہیں، سارا سال انتظار کرتے ہیں یا تقسیم کیا ہوتا ہے۔

بہر حال پاکستان دنیا بھر کی جماعتوں میں اس دفعہ بھی مجموعی لحاظ سے پہلے نمبر پر ہے۔ مجموعی وصولی کے لحاظ سے جو پہلی دس جماعتیں ہیں، ان کے بارہ میں بتا دیتا ہوں کہ پاکستان نمبر 1، پھر امریکہ، پھر برطانیہ۔ لیکن امریکہ نمبر 2 تو آ گیا ہے، اس وجہ سے کہ آخر میں جب ہم نے Calculate کیا تو ڈالر کا ریٹ کچھ بہتر ہو گیا تھا لیکن ٹوٹل وصولی ان کی گزشتہ سال سے کم ہے اس لئے امریکہ کو توجہ کرنی چاہئے اور نمبر تین برطانیہ ہے۔ اس سال برطانیہ نے وصولی کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے 74 ہزار پاؤنڈ زائد وصولی کی ہے۔ اور پھر نمبر 4 جرمنی ہے، پھر کینیڈا، انڈونیشیا، انڈیا، بیلجیم اور آسٹریلیا آٹھویں نمبر پر ہے۔ نویں نمبر پر سوئٹزر لینڈ (پہلے نکل گیا تھا دوبارہ آ گیا ہے) اور دسویں نمبر پر نائیجیریا اور ماریشس۔

نائیجیریا کی جماعت تحریک جدید میں نمایاں طور پر آگے آئی ہے اور مجموعی طور پر وصولی کے لحاظ سے پہلی دس جماعتوں میں شامل ہو گئی اور اس طرح افریقہ میں نائیجیریا پہلا ملک ہے جو پہلی دس جماعتوں میں آ گیا اور اس نے ایک اچھی مثال قائم کر دی ہے۔ گزشتہ سال سوئٹزر لینڈ جیسا کہ میں نے بتایا تھا نکل گیا تھا اب دوبارہ اپنی پوزیشن پہ آ گیا ہے۔ گھانا، ناروے، فرانس، ہالینڈ اور ڈنمارک ایسٹ کی بعض جماعتیں بھی ادائیگی کے لحاظ سے قابل ذکر ہیں۔ Figure تو نہیں بتاتا لیکن بہر حال انہوں نے ترقی کی ہے۔ مقامی کرنسی میں جن ملکوں نے وصولی کے لحاظ سے نمایاں طور پر آگے قدم بڑھایا ہے، اس میں پاکستان، برطانیہ، کینیڈا، انڈونیشیا، گھانا، سیرالیون، ٹرینیڈاڈ اور سنگاپور شامل ہیں۔

اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے چندہ ادا کرنے والوں کی تعداد بھی پانچ لاکھ سے تجاوز کر گئی

احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کرو تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Noroodin K.H.Kobina
گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید محمد

مسئل نمبر 92051 میں

Fatimah Adjoo Otowa
بنت Ishaque Kwaku Gyan قوم..... پیشہ فارمنگ عمر 50 سال۔ بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بتائی ہوئی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000000 غانین کرنی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کرو تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatimah
Malik Quainoo۔ گواہ شد نمبر 1
Mustapha Bin Danquah۔ گواہ شد نمبر 2

مسئل نمبر 92052 میں

Alhaj Kaiser Abbas
ولد Daud Kweku Ackom قوم..... پیشہ ملازمت عمر 57 سال۔ بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بتائی ہوئی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) دورا بیکر Cocoa Farm مالیتی -/2000 غانین کرنی (2) زیر تعمیر رہائشی مکان مالیتی -/150000 غانین کرنی (3) 1 عدد گاڑی مالیتی -/12000 غانین کرنی اس وقت مجھے مبلغ -/1871 غانین کرنی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/150 غانین کرنی سالانہ آمد جائیداد والا ہے۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کرو تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ بلا شرح چندہ عام تازیت حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alhaj Kaiser Abbas۔ گواہ شد نمبر 1
Abdullah Aseidu۔ گواہ شد نمبر 2
Yusuf Bin Salih

مسئل نمبر 92053 میں

Muhammad Kwakye
ولد Musah Kow Ennyannko قوم..... پیشہ فارمنگ عمر 58 سال۔ بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بتائی ہوئی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 3/1 ایکڑ زری زمین مالیتی -/5000 غانین کرنی اس وقت مجھے مبلغ -/356.9 غانین کرنی سالانہ آمد جائیداد والا ہے۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کرو تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد

بشرح چندہ عام تازیت حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Kwakye
گواہ شد نمبر 1 Fared K. Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2
Ahmed S.Abakah

مسئل نمبر 92054 میں

Achmad Fathurahman
ولد Endang Abdurahman قوم..... پیشہ ملازمت عمر 28 سال۔ بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاپان بتائی ہوئی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-06-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22500 Yen ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کرو تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Achmad Fathurahman
گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف ڈروہیت نمبر 22737۔ گواہ شد نمبر 2 سید سجاد احمد وصیت نمبر 24247

مسئل نمبر 92055 میں

ولد ثار یوسف قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال۔ بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوڈن بتائی ہوئی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-06-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1050 Sek ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کرو تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعتراز احمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 ثار یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 آغا بختی خان

مسئل نمبر 92056 میں

92056 میں طاہر پروین
زوجہ محفوظہ احمد شاہد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 33 سال۔ بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوڈن بتائی ہوئی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائئ زبور 1 عدد دیٹ، کانٹے بہار 3 عدد انگوٹھیاں مالیتی -/50000 روپے (2) حق مہرا ادا شدہ بصورت درج بالا زبور -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2400 کروڑ ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کرو تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہر پروین۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سیم ظفر

مسئل نمبر 92057 میں

ولد عبدالرزاق (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 37 سال۔ بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بتائی ہوئی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ واقع چک نمبر 7/JB فیصل

آباد مالیتی 15 لاکھ روپے میں 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/240.30 پاؤنڈ ہفتہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کرو تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انوار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 Mirza M. Siddiq۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر

مسئل نمبر 92058 میں

زوجہ انوار احمد شہزاد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال۔ بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بتائی ہوئی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق موصول شدہ -/7000 مارک (2) طلائئ زبور بوزن 134.4 گرام مالیتی -/1841.28 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کرو تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاز یہ شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 Mirza M. Siddiq۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر

مسئل نمبر 92059 میں

زوجہ سہیل الرحمن خان قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 48 سال۔ بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بتائی ہوئی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائئ زبور بوزن 208 گرام مالیتی -/2982.77 پاؤنڈ (2) حق مہر -/5000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنچر مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کرو تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت امین خان۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر الحق۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر

مسئل نمبر 92060 میں

Naveedah Khan
بنت Sohail-ur-Rahman Khan قوم..... پیشہ طالب علم عمر 19 سال۔ بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بتائی ہوئی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائئ زبور بوزن 90 گرام مالیتی -/1290 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40.0 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کرو تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Naveedah Khan۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر الحق۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر

مسئل نمبر 92061 میں

ولد رحمت رحیم خان قوم..... پیشہ ریٹائرڈ عمر 75 سال۔ بیعت

1953ء ساکن U.K بتائی ہوئی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) Premium Bonds مالیتی -/2000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/776 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کرو تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انوار الرحمن۔ گواہ شد نمبر 1 اسرار الحق۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر

مسئل نمبر 92062 میں

زوجہ انوار الرحمن قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 67 سال۔ بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بتائی ہوئی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائئ زبور بوزن 2.15 گرام مالیتی -/1652.1 پاؤنڈ (2) Premium Bonds مالیتی -/3000.0 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4101 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کرو تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ رحمن۔ گواہ شد نمبر 1 اسرار الحق۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر

مسئل نمبر 92063 میں

ولد مرزا غلام مصطفیٰ (مرحوم) قوم مرزا پیشہ ملازمت عمر 49 سال۔ بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بتائی ہوئی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان واقع حمیر ٹاؤن کراچی مالیتی 20 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/242 پاؤنڈ ماہوار بصورت Benefits مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کرو تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز جوینی۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر

مسئل نمبر 92064 میں

زوجہ عبدالرشید رحمان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال۔ بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بتائی ہوئی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائئ زبور بوزن 237.550 گرام مالیتی -/400566 روپے (2) حق مہر بدمہ خانہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کرو تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الہادی رحمان۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر الحق۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر

مسئل نمبر 92065 میں سعید ریحان

بنت عبدالرشید ریحان نوم ریحان پیش طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمدی پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/121 پاؤنڈ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم چاب مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمدی کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعید ریحان۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر الحق۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر

مسئل نمبر 92066 میں فائزہ ریحان

بنت عبدالرشید ریحان نوم ریحان پیش طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمدی پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 پاؤنڈ ماہوار بصورت چیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمدی کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ ریحان۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر الحق۔ گواہ شد نمبر 2 Tahir Selby

مسئل نمبر 92067 میں

مسئل نمبر Hassa Mohammad Selby ولد و عطاء الحق سیٹھی قوم سیٹھی پیشہ وکالت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمدی پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت چیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمدی کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hassan Mohammad Selby۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 Tahir Selby

مسئل نمبر 92068 میں مظفر احمد بٹ

ولد نذر احمد بٹ قوم بٹ پیش ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-09-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمدی پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/540 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمدی کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 صادق نسیم چوہدری

مسئل نمبر 92069 میں امتہ القندوس خالد

بنت مہشرا احمد خالد قوم آرائیں پیش طالب علم عمر 21 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمدی پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160 پاؤنڈ ماہوار بصورت چیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمدی کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القندوس خالد۔ گواہ شد نمبر 1 مہشرا احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 2 ذیشان احمد خالد

مسئل نمبر 92070 میں نبیلہ سون خالد

بنت مہشرا احمد خالد قوم آرائیں پیش طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمدی پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 پاؤنڈ ماہوار بصورت چیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمدی کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ سون۔ گواہ شد نمبر 1 مہشرا احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 2 ذیشان احمد خالد

مسئل نمبر 92071 میں

مسئل نمبر Shiraz Zeyd Sethi ولد عطاء الحق سیٹھی قوم سیٹھی پیشہ وکالت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمدی پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1900 پاؤنڈ ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمدی کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیراز سیٹھی۔ گواہ شد نمبر 1 شمس الحق سیٹھی۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد حسنی

مسئل نمبر 92072 میں

مسئل نمبر Amatul Azim Ahmed زوجہ Dr.Noor Ahmed قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمدی پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائئ زبور یوزن 31 گرام مالیتی -/2500 پاؤنڈ (2) حق ہر مذمہ خاند -/9000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت چیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمدی کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amatul Azim۔ گواہ شد نمبر 1 دین محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر نور احمد

مسئل نمبر 92073 میں ذکریا بیٹی

ولدہ فہیم احمد بیٹی قوم راجپوت پیشہ گراٹک ڈیزائزر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمدی پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/200000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18851 پاؤنڈ ماہوار بصورت گراٹک ڈیزائزر مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمدی کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذکریا بیٹی۔ گواہ شد نمبر 1 حارث لطیف ملک۔ گواہ شد نمبر 2 دین محمد وصیت نمبر 22495

مسئل نمبر 92074 میں

مسئل نمبر Muhammad Ahsan ولد Abdul Salam قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمدی پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمدی کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Ahsan۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد منہاس خان۔ گواہ شد نمبر 2 حارث لطیف ملک

مسئل نمبر 92075 میں چوہدری کرامت اللہ

ولد غلام علی قوم جٹ پیشہ ریٹائرڈ عمر 83 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمدی پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی زمین رقبہ 26 کنال مالیتی -/1950000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/320 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمدی کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشر چندہ عام تازہ بیعت حسب قواعد صدرا انجن احمدی پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری کرامت اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 حسن چوہدری

مسئل نمبر 92076 میں محمود احمد

ولد احمد دین قوم آرائیں پیش ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمدی پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان رقبہ 7 مرلے واقع صادق آباد (رحیم یار خان) مالیتی -/500000 روپے (2) پلاٹ رقبہ 11 مرلہ واقع ایوب پور رحیم یار خان مالیتی -/1100000 روپے (3) مکان رقبہ 5 مرلہ واقع الیاس کالونی صادق آباد مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل

رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمدی کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رحیم بخش

مسئل نمبر 92077 میں قدسیہ سلطانہ رفیع الدین

زوجہ محمد رفیع الدین قوم ٹھا کر پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمدی پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان مالیتی -/350000 پاؤنڈ (2) طلائئ زبور یوزن 700 گرام مالیتی -/87500 پاؤنڈ (3) حق مہر وصول شدہ بصورت درج بالا زبور یوزن 200 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت چیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمدی کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قدسیہ رفیع الدین۔ گواہ شد نمبر 1 فیض احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیع الدین

مسئل نمبر 92078 میں نوید افتخار

ولدہ افتخار احمد قوم وڑائچ پیشہ ڈرائیونگ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمدی پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے مالیتی -/210000 پاؤنڈ (2) 1 عدد کار مالیتی -/1000 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 پاؤنڈ سالانہ بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمدی کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید افتخار۔ گواہ شد نمبر 1 ثاقب ندیم۔ گواہ شد نمبر 2 فیض احمد

مسئل نمبر 92079 میں آمنہ گھٹ رشید

زوجہ ہارون رشید قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمدی پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائئ زبور یوزن 39.71 ٹولہ مالیتی -/4200 پاؤنڈ (2) حق مہر -/700000 انڈین روپے اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت چیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمدی کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ گھٹ رشید۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد کریم

مسئل نمبر 92080 میں Amira Shahzadi

زوجہ Sharjeel A.Nasir قوم پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

باسکٹ بال کا نمائشی میچ

(زیر اہتمام مجلس صحت مرکزیہ پاکستان)

بفضل اللہ تعالیٰ مجلس صحت مرکزیہ پاکستان کو مورخہ 3 دسمبر 2008ء کو بمقام گراؤنڈ باسکٹ بال حلقہ بیت المبارک سہ پہر 4 بجے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے بابرکت سال میں اظہار تشکر کے طور پر یادگاری نمائشی میچ باسکٹ بال منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم ملک خالد مسعود صاحب صدر مجلس کارپرداز ربوہ تھے۔ اس نمائشی میچ کو دیکھنے کے لئے بعض ناظران اور وکلاء کے علاوہ باسکٹ بال سے دلچسپی رکھنے والے شائقین کی ایک بڑی تعداد موقع پر موجود تھی۔ جو اس دلچسپ میچ کو دیکھ کر بہت محظوظ ہوئے اور کھلاڑیوں کو خوب داد دی۔ یہ نمائشی میچ ربوہ کی ٹیم اور دوسری جانب بیرون ربوہ مختلف شہروں سے آئے ہوئے کھلاڑیوں پر مشتمل ٹیم کے مابین ہوا۔

اس یادگاری نمائشی میچ میں مزید دلچسپی پیدا کرنے کے لئے میچ کے دوران ہاف ٹائم میں ربوہ کے پرانے کھلاڑیوں پر مشتمل دو ٹیموں کے درمیان مختصر وقت کیلئے ایک اور نمائشی میچ باسکٹ بال بھی کروایا گیا جو کہ شائقین کی خاص دلچسپی کا مرکز بنا رہا۔ دونوں میچز کے بعد اختتامی تقریب کا آغاز ہوا۔ تلاوت کے بعد مکرم عبداللطیف جھٹ صاحب آرگنائزنگ سیکرٹری باسکٹ بال نے رپورٹ پیش کی اور ربوہ میں باسکٹ بال کے آغاز کی کچھ تاریخ بیان کی۔ بعد ازاں محترم مہمان خصوصی نے تمام کھلاڑیوں میں خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کی یادگاری شیلڈز تقسیم کیں۔ اس موقع پر محترم مہمان خصوصی نے مکرم پروفیسر عبدالخلیل صادق صاحب صدر مجلس صحت مرکزیہ کو بھی یادگاری شیلڈ جبکہ صدر مجلس صحت مرکزیہ نے محترم مہمان خصوصی کی خدمت میں خلافت جوبلی کی شیلڈ پیش کی۔ آخر پر محترم مہمان خصوصی نے کھلاڑیوں کو چند قیمتی نصائح اور اختتامی دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ میچز کے دوران تمام مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ ایم ٹی اے پاکستان کی ٹیم نے اس سارے پروگرام کی کارروائی کو ایم ٹی اے انٹرنیشنل کیلئے فائمنڈ کیا۔

سانحہ ارتحال

مکرم لقمان بشیر صاحب کارکن دفتر روزنامہ افضل تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم میاں محمد بشیر صاحب ابن محترم غلام محمد صاحب ریٹائرڈ چوگی محرر بلدیہ کمیٹی ربوہ مورخہ

2 دسمبر 2008ء کو پھر 75 سال بقضائے الہی وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 3 دسمبر 2008ء کو بعد نماز عصر محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم مجیب احمد طاہر صاحب صدر محلہ دارالعلوم غربی صادق نے دعا کروائی۔ محترم والد صاحب متقی اور پرہیزگار تھے پانچوں وقت کی نماز باقاعدگی کے ساتھ ادا کرتے تھے خاموش طبع اور خلافت سے بے پناہ محبت رکھنے والے وجود تھے۔ مرحوم نے اپنی پوری سروس میں انتہائی ایمانداری اور محنت سے کام کیا۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ مکرمہ بشیرا بیگم صاحبہ بنت محترم فضل احمد صاحب کے علاوہ تین بیٹے مکرم منزل بشیر صاحب کراچی، مکرم احمد بشیر صاحب لاہور، خاکسار، پانچ بیٹیاں مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ، مکرمہ امۃ الشکور رضوانہ صاحبہ، مکرمہ امۃ الواح ندرت صاحبہ، مکرمہ امۃ الرؤف صاحبہ اور مکرمہ حمیرۃ البشری صاحبہ اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ ان میں سے دو بیٹیاں اور ایک بیٹا غیر شادی شدہ ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم والد صاحب کے درجات بلند کرے اور ان سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے نیز محترم والد صاحب نے جو ہمارے حق میں دعائیں کی ہیں اللہ تعالیٰ ان کو قبول فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب صراف صدر جماعت احمدیہ ڈسکہ غربی ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خالہ محترمہ سلیم بیگم صاحبہ بیوہ مکرم محمد امین صاحب صراف قلعہ کاروالہ تحصیل پور و ضلع سیالکوٹ بقضائے الہی مورخہ 18 نومبر 2008ء کو پھر تقریباً 88 سال وفات پا گئیں۔ آپ اپنی بیٹی مکرمہ نائلہ صاحبہ کے پاس ایک ہفتہ سے ڈسکہ ملنے کیلئے آئی ہوئی تھیں۔ اچانک وفات ہوئی مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں مورخہ 19 نومبر کو مقامی طور پر خاکسار کے گھر نماز جنازہ مکرم احمد فرحان ہاشمی صاحب مربی سلسلہ ڈسکہ کوٹ نے پڑھائی۔ بعدہ جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ نماز مغرب کے بعد بیت المبارک میں محترم رابعہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ ہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا ہوئی۔ مرحومہ نے ایک بیٹا مکرم محمد سعید صاحب اور پانچ بیٹیاں پسماندگان میں چھوڑی ہیں۔ سب شادی شدہ ہیں۔

وسطی ایشیا کا سب سے بڑا مسلم ملک۔ قزاقستان

درجہ حرارت 10 ڈگری سنٹی گریڈ رہتا ہے۔

آبادی

قزاقستان کو سوویت روس میں ملانے کے بعد اس کی آبادی میں زبردست تبدیلی آئی۔ بہت سے روسی، جرمن، یوکرینی اور بیلوروسی یہاں لاکر بسا دیئے گئے۔ نتیجتاً قزاقستان میں قزاق لوگ اقلیت میں ہیں۔ ملک کی کل آبادی کا صرف 34 فیصد قزاق ہے جب کہ روسیوں کی آبادی 42 فیصدی ہے۔ باقی آبادی میں یوکرینی 7 فیصد اور جرمن 6 فیصدی ہیں۔ دو فیصد تاتاری، دو فیصداز بیک اور دو فیصد بیلوروسی نسل کے لوگ یہاں کی آبادی کا جز ہیں۔ قزاقستان کی کل آبادی تقریباً ڈیڑھ کروڑ ہے۔

فصلیں اور پھل

کیاس، گیہوں، جو، چاول، چقندر، سورج مکھی، اسی، سیب، سنگترے، لیموں، انگور، اخروٹ، بادام، آلو سبز یاں اور گھاس وغیرہ کی کاشت کی جاتی ہے۔ قزاقستان کا صرف 16 فیصد رقبہ قابل کاشت ہے۔ 70 فیصد زمین پر پہاڑ اور گھاس کے میدان ہیں۔ اور باقی 14 فیصد رقبے پر ریگستان پھیلے ہوئے ہیں۔ سردی کے زیریں حصے کے ٹھنڈائیوں میں تباہی اور چاول کی کاشت کی جاتی ہے۔ الماتا کے آس پاس سیب، سنگترے اور انگور کے باغیچے ہیں۔ ماہرین کی رائے ہے کہ سیب دنیا میں سب سے پہلے الماتا کے آس پاس ہی اگا تھا۔

معدنیات

معدنیات کے معاملے میں قزاقستان ایک امیر ملک ہے۔ یہاں کوئلہ، لوہا، تیل، تانبہ، سیسہ، جست، سونا، چاندی، کرومیم، فاسفیٹ، بوریس، سوڈیم، ایلس، بیٹیس کے بھارے ذخیرے ہیں۔ قزاقستان کا دوسرا اہم معدن پٹرولیم ہے۔

ولادت

مکرم عرفان کاشف صاحب کارکن طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔
محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے بڑے بھائی مکرم خالد پرویز صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 6 نومبر 2008ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام راویل خالد رکھا گیا ہے۔ نومولود مکرم رانا محمد صدیق صاحب مرحوم چک نمبر 89 ج۔ ب رتن فیصل آباد کا پوتا اور مکرم ماسٹر نذیر احمد بدر صاحب باب الابواب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو درازی عمر، خادم دین اور والدین کیلئے نورالعین بنائے۔ آمین

قزاقستان وسطی ایشیا کا سب سے بڑا مسلم ملک ہے جو 2717,000 مربع کلومیٹر پر پھیلا ہوا ہے۔ 16 دسمبر 1991ء کو سوویت روس کا شیرازہ بکھرنے کے بعد قزاقستان ایک خود مختار ملک کی شکل میں وجود میں آیا۔ قزاقستان کے شمال میں روس کا سائبیریائی علاقہ، مشرق میں چین، جنوب میں کرغیزیا، ازبکستان اور ترکمانیا اور مغرب میں بحیرہ کیسپین اور روس کا والگا کا علاقہ پھیلا ہوا ہے۔

آٹھویں صدی سے لے کر اٹھارہویں صدی تک قزاقستان پر مسلمانوں کی حکومت رہی لیکن اٹھارویں صدی کے اواخر میں تاتاریوں کو شکست دے کر اس علاقہ پر روسیوں نے اپنا اقتدار قائم کیا۔ 1920ء سے لے کر 1934ء تک قزاقستان کے مسلمانوں پر بیحد ظلم و ستم ہوا۔ اسٹالن کے دور میں لاکھوں زمیندار مسلمانوں کو موت کے گھاٹ اتار کر ان کی اراضی اور ملکیت کو سرکاری فارم میں تبدیل کر دیا گیا۔

جغرافیائی حیثیت

ارضی خودوال کے اعتبار سے قزاقستان کے مغرب میں کیسپین ساگر کے قرب وجوار کا سینکڑوں کلومیٹر تک کا علاقہ سطح سمندر سے 28 میٹر نیچا ہے۔ مشرق میں چین کی سرحد پر الٹائی اور تیان شان کے بلند پہاڑی سلسلے ہیں۔ تان شان کے پہاڑوں میں پوبیدا چوٹی (Pobeda Penk) اور کارا تاؤ (Kara Tau) چوٹی سطح سمندر سے بالترتیب 7439 میٹر اور 2176 میٹر اونچی ہیں۔ یہ چوٹیاں گرمی کے موسم میں بھی برف سے ڈھکی رہتی ہیں۔

آب و ہوا

قزاقستان کی آب و ہوا براعظمی ہے یعنی سردیوں میں کڑی سردی اور گرمیوں میں شدید گرمی پڑتی ہے۔ سردی کے کنارے قزل اوضا مقام پر جولائی کا اوسط درجہ حرارت 25 ڈگری سنٹی گریڈ اور جنوری میں اوسط مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مخلص عبادت گزار، نیک بزرگ خاتون تھیں۔ خدمت دین کا جذبہ نمایاں تھا۔ مہمان نواز تھیں۔ کافی عرصہ قلعہ کارل والہ کی صدر لجنہ کے طور پر خدمت کی۔ آپ کے خاندان کو بھی کافی عرصہ جماعت احمدیہ قلعہ کارل والہ میں بطور قائد مجلس و صدر جماعت خدمت کا موقع ملا۔ آپ محترم میاں محمد حسین صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ عہدی پور کی بہوتھیں ان سے قرآن مجید با ترجمہ پڑھا اور پھر دیگر ناصرات و لجنہ کو پڑھایا۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آپ کی مغفرت فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

خبریں

ثبوت دیئے جائیں، الزامات سے امن
برباد ہوگا برطانوی وزیر اعظم گورڈن براؤن نے کہا ہے کہ ممبئی حملوں کی ذمہ دار لشکر طیبہ ہے اور اسے اس کا جواب دینا ہوگا جبکہ صدر پاکستان نے کہا ہے کہ بھارت ممبئی حملوں کے ثبوت دے، الزام تراشیوں سے خطے کا امن برباد ہو سکتا ہے۔

صدر اور وزیر اعظم نے بھارتی طیاروں کی خلاف ورزی کو تکنیکی قرار دیا
زرداری اور وزیر اعظم گیلانی نے کہا ہے کہ بھارتی طیاروں کی جانب سے پاکستانی حدود کی خلاف ورزی تکنیکی غلطی تھی۔ تاہم اس حوالے سے جس سطح کا یہ مسئلہ تھا اس پر دونوں ملکوں کے درمیان رابطہ ہوا ہے۔ کسی نے ہم پر جنگ مسلط کی تو جارحیت کا بھر پور جواب دیں گے۔

بھارت کے ہوائی اڈوں پر بمبار اور ٹرانسپورٹ طیاروں کی آمد و رفت بھارتی فضا کی پاکستانی حدود کی خلاف ورزیوں سے قبل
بھارتی وزیر اعظم کی زیر صدارت منعقدہ غیر معمولی خفیہ اجلاس میں پاکستانی سرحدوں کے قریب موجود ہوائی اڈوں پر سکواڈ رنز میں اضافے، پاکستان کی سرحدی علاقوں کی کڑی نگرانی اور ساتھ ہی تینوں مسلح افواج کو تیار رہنے کا حکم دیا گیا جس کے بعد مغربی ایئر کمانڈ کے زیر انتظام 16 اور جنوب مغربی ایئر کمانڈ کے 12 ہوائی اڈوں پر بڑے پیمانے پر لڑاکا بمبار اور ٹرانسپورٹ طیاروں کی آمد و رفت دیکھی گئی ہے۔

بھارتی ہتھکنڈوں سے جنگ چھڑ سکتی ہے
حکومت معاملہ عالمی سطح پر اٹھائے پاکستان کی سیاسی و مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں اور تجزیہ نگاروں نے بھارت کی جانب سے فضائی حدود کی خلاف ورزی کی سخت مذمت کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ ایسے ہتھکنڈوں سے دونوں ملک جنگ کے دہانے تک پہنچ سکتے ہیں۔ عالمی برادری اس بات کا نوٹس لے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت اس خلاف ورزی کے خلاف عالمی سطح پر شدید احتجاج کرے اور معاملہ اقوام متحدہ کی سکیورٹی کونسل میں اٹھایا جائے۔ سرگودھا اور شورکوٹ ایئر بیس پر ایمر جنسی نافذ

بھارتی جنگی طیاروں کی پاکستان فضائی حدود کی خلاف ورزی کے بعد سرگودھا اور شورکوٹ ایئر بیسز پر ایمر جنسی نافذ کر دی گئی اور پاک فضائیہ کو ہالی الٹ کر دیا گیا جبکہ سرحدی علاقوں کے عوام نے ایک بار پھر اس عزم کا اظہار کیا کہ بھارتی جارحیت کی صورت میں سرحدی علاقوں کے عوام پاک فوج کے شانہ بشانہ ہونگے۔

درخواست دعا

مکرم محمد سرور صاحب کارکن نظارت اصلاح و ارشاد مرکز تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے سر مکرم جمیل احمد صاحب گھٹنوں کی تکلیف کے علاوہ مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ اسی طرح ان کی بڑی بیٹی جرنی میں بہت سخت بیمار ہیں۔ خون نہیں بن رہا ہے اور آرنج کی ڈریس لگ رہی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں کو شفاء کاملہ دعا جلد سے نوازے۔ آمین

مکرم حافظ محمد اکرم حفیظ صاحب محاسب جماعت احمدیہ فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ صاحبہ کا مورخہ 21 اکتوبر 2008ء کو طاہرہ ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں ہارٹ کا آپریشن ہوا تھا اور بذریعہ انجیو پلاسٹی دل کے دو سٹنٹ ڈالے گئے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے آپریشن کامیاب ہوا ہے۔ انہیں شوگر کی بھی تکلیف ہے۔ احباب جماعت دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ سے ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور شفاء کاملہ دعا جلد سے نوازے۔ آمین

ورلڈ انٹرنیشنل کارگو
بیرون ملک سامان کا سٹور و آنے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔ آنے سے پہلے فون ضرور کر لیں دعا گو: 042-6312538: فون 0333-4364361: موبائل

زرمبادلہ مکانات کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
احمد مقبول کارپس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12- نیگور پارک نکسن روڈ عقب شورابہ ہول لاہور
042-6368130 Fax: 042-6368134
E-mail: amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop: 0476215111

گورنٹ لائسنس نمبر 2805
احمد ٹریولز انٹرنیشنل
یادگار روڈ ربوہ
اندرون بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel: 6211550 Fax 047-6212980
Mob: 0333-6700663
E-mail: ahmadtravel@hotmail.com

Mob: 0300-4742974
0300-9491442 TEL: 042-6684032
طالب دعا:
دلہن چیلرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

خلافت جوہلی اور جلسہ سالانہ قادیان کی خوشی میں سپر دھماکہ آفر
اب اپنی MTA کی ڈش بالکل مفت ٹھیک کروائیں! صرف مکمل ڈش سسٹم 4800 روپے میں لگوائیں! کیلئے اس کے علاوہ: ریفریجریٹر، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، کوکنگ ریج، مائیکرو ویو اون، گیز راور UPS بازار سے با رعایت حاصل کریں۔

فخر الیکٹرونکس
PH: 042-7223347, 7239347, 7354873
1 سٹریٹ میٹرو روڈ پیپہاں بلڈنگ پیپہاں گریڈ اپلہر
Mob: 0300-4292348, 0300-9403614

with All Mobiles Solutions
ایمپورٹرز UPS ایک سال کی گارنٹی کے ساتھ نیا بیٹریاں بھی دستیاب ہیں۔
دکان 27 گراؤنڈ فلور فرسٹ فلور۔ رجسٹرڈ کمیشنر
پاسپورٹ آفس پشیمپری روڈ۔ ملتان
طالب دعا: نوید شہزاد 061-8131313, 0345-7341234

منفرد پیشکش
فائر پلیس
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز
بھاری کیچ کے گیزر دس سالہ گارنٹی کے ساتھ دستیاب
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
ایل جی ڈاؤن لیس ویوز ہائیر نیبل سونی سام سنگ پیرنیشنل اورینٹل مینوشی سپر ایبلیا
ہیڈ آفس: 9-CI-BII- کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لچھہ چوک لاہور پاکستان

NOVEL INTERNATIONAL
P-15, Rail Bazar Faisalabad-38000-Pakistan
Tele No: +92(41)2614360-2632483 Fax No: +92(41)2618483
Importers, Exporters & Representatives
Serving the Textiles, Cosmetics, Pharmaceuticals & Oil drilling industry in Pakistan
Representing world well know suppliers from U.S.A, U.K. Italy, Korea and China

ربوہ میں طلوع وغروب 16- دسمبر
طلوع فجر 5:32
طلوع آفتاب 6:59
زوال آفتاب 12:04
غروب آفتاب 5:08

اکسپریس موٹاپا
مونا پادور کرنے کیلئے مفید دوا
نی ڈی 60 روپے
کورس 3 ڈیپان
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ
Ph: 047-6212434

بلال فری ہومیو پیٹھک ڈسپنری
زیور پستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1/2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار

86- علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ایڈریس پر بھیجے
E-mail: bilal@cpp.uk.net

معروف قابل اعتماد
بیسے
جیلز ایڈیٹ
ریلوے روڈ
گلی نمبر 1 ربوہ
نئی وراثتی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اسپتھوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپر اسٹریٹ: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتھوکی 047-6214510-049-4423173

MBBS & Engineering in China "Southeast University"
One of the Top 30 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
Eligibilities: F.Sc. Or A-Level.
Features:
• English medium of instruction.
• No TOEFL & No ILETS.
• No visa fee & Showing of Bank statement for China.
• Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
• Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern
MR. Farrukh Luqman, Cell: 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Tel:- 042-5177124 / 5162310
Email: farrukh@educationconcern.com

FD-10